السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موزوں پر مسح کی مدت کا آغاز کب سے شمار ہوگا؟ کیا حدیث یا وضوء کے بعد سے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موزوں پر مسح کی مدت کا آغاز اس وقت سے ہوگا جب وہ حدیث کے بعد پہلا مسح کرے گا یہی قول راجح ہے ''کیونکہنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے لئے جو وقت معین فرمایا ہے وہ مقیم کے لئے ایک دن رات اور مسافر کے لئے تین دن رات ہے ''تو موزوں پر مسح جب فعلاً ہوگا تو اسی وقت سے اس کا شمار ہوگا اور سابقہ مدت اس میں شمار نہ ہوگی مثلاً اگر کسی نے نماز فجر کے وقت موزے پہنے ضحیٰ کے وقت وہ بے وضو ہوگیا اور زوال آفتاب کے وقت اس نے مسح کیا تو مسح کی مدت کا آغاز زوال آفتاب سے ہوگا اور جب دوسرے دن زوال آفتاب ہوگا تو مقیم کے لئے اور جب چوتھے دن زوال آفتاب ہوگا تو مسافر کے لئے مدت ختم ہوجائے گی۔ (شیخ ابن عثمین ؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر316

محدث فتویٰ